نمبر : 2615

کتاب کا نام	:	نامعلوم			
مصنف	:	نامعلوم			
مہر ومالک	:	نامعلوم			
سائز	:	22.5x13 cm	سطور	:	۲۳
اوراق	:	از ۵۰ تا ۶۲	کاتب	:	نامعلوم
خط	:	نستعلیق	تاریخ کتابت	:	نامعلوم
زبان	:	فارسی، عربی	موضوع	:	تاریخ

آغاز : محمود الى كاتبه ابى نصر محمد بن الحسن بن على الحلبى ان يكتب الى سديد الملك كتابا يشوقه ويستعطفه ويستدعيه ففهم الكاتب انه اضمرله شرا وكان صديقا لسديد الملك.

اختتام : ورجع (المعروف الكرخى) فدق الباب فقيل له من بالباب فقال معروف فقيل له على اى دين فقال على الاسلام فاسلم ابواه وكان مشهورا باجابة الدعوة واهل بغداد يستشفون بقبره ويقولون قبر المعروف ترياق مجرب وكان السرى تلميذه فقال له يوما اذا كانت لك حاجة الى الله فأقسم عليه لى وقال السرى رأيت معروفا فى المنام كأنه تحت العرش والبارى جلت قدرته يقول للملائكة من هذا وهم يقولون انت اعلم يا ربنا فقال هذا معروف الكرخى سكر من حبى فلا يفيق الابلقائى.

حالت : غیر مجلد

نوٹ : ان اوراق میں احادیث، واقعات اور مولنا عبد الغفور قدس سرہ، علامہ قطب الدین، کتاب المنہات سے مختلف باتیں نقل کی گئی ہیں۔ شیخ یحیی منیریؒ کے کچھ مکاتیب بھی نقل کیے ہیں۔ اسی طرح اپنی کچھ یاد داشتیں بھی محرر ہیں۔ جیسے ۲۴/ رجب ۱۰۷۰ھ میں شولاپور جانے کا ذکر ہے۔ ۱۷/ ذی قعدہ ۱۰۸۹ھ کو محمد امین خان صوبہ دار احمد آباد کنبوئی متصل پٹن گئے تھے۔ قاضی محمد شریف برادر فقیر (مؤلف) کو محمد امین خاں کے حکم سے ۲۹/ شعبان ۱۰۸۹ھ کو عہدۂ قضاء پر فائز کیا گیا۔ ربیع الاول ۱۰۹۵ھ میں بندرگاہ سورت پر جانے کا ذکر ہے۔ آخر میں ایک جنگ کا ذکر ہے جس میں قلعہ کا نقشہ بھی بتایا گیا ہے۔ مذکورۂ بالا میں سے محمد امین خان صوبہ دار احمد آباد کے مختصر احوال کے لئے دیکھئے: آئینۂ گجرات (مرأت احمدی کا اردو ترجمہ) ص: 348 سے 364۔ قاضی محمد شریف کو ۲۹/ شعبان ۱۰۸۹ء عہدۂ قضا پر فائز کیا گیا تھا۔ ان کا ذکر بھی ص: 350 پر ملتا ہے۔ البتہ ان کے بھائی کا ذکر نہیں ملا جو اس کتاب کے مؤلف بتائے گئے ہیں۔